کتاب نما

تفسیری نکات و افادات، حافظ ابن القیمؒ، جمع و ترتیب اور ترجمہ: مولانا عبدالغفار حسن۔
ناشر: مکتبہ اسلامیہ، بالمقابل رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، لاہور۔ فون: ۰۴۲۳-۷۲۴۴۹۷۳۔
صفحات: ۴۴۸۔ قیمت: درج نہیں۔

حافظ ابن القیم آٹھویں صدی ہجری کے ممتاز عالم دین اور علومِ عربیہ کے ماہر تھے۔ حافظ ابن رجب کی راے میں یوں تو اُنھیں جملہ علومِ اسلامیہ میں دخل تھا لیکن تفسیر میں اُن کی نظیر نہیں ملتی۔ حدیث، فقہ، اصولِ فقہ اور علم الکلام میں بھی اُنھیں کمال حاصل تھا۔ وہ ابن تیمیہؒ کے صحیح اور وفادار جانشین تھے۔

ابن القیم نے کوئی جامع تفسیر قرآن نہیں لکھی مگر متعدد سورتوں اور آیات کی تشریح و تفسیر پر مبنی چند فاضلانہ تحریریں یادگار چھوڑی ہیں۔ مولانا عبدالغفار حسن (م: ۲۲ مارچ ۲۰۰۷ء) نے ابن القیم کے تفسیری جواہر پاروں کو اُن کی مختلف تالیفات سے جمع کر کے اُن کا ترجمہ اور ترجمانی زیرنظر کتاب کی صورت میں پیش کر دی ہے۔ یہ کام اُنھوں نے اوائلِ عمر ہی سے اس وقت شروع کیا تھا، جب وہ مالیر کوٹلہ کے مدرسہ کوثر العلوم میں مدرس تھے۔ اُس وقت تک امام ابن القیم کی التفسیر القیم بھی شائع نہیں ہوئی تھی۔ مولانا عبدالغفار حسن لکھتے ہیں: ''ان تفسیری افادات کے مطالعے سے اچھا خاصا تفسیری ذوق پیدا ہوسکتا ہے اور سلف صالحین کے طریقۂ کار کے دائرے میں رہتے ہوئے فہمِ قرآن کا ذوق حاصل ہوسکتا ہے''۔ (ص ۲۱)

حافظ ابن القیم کے اسلوبِ شرح نویسی کا اندازہ حسب ذیل مثال سے ہوگا: ''اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝ (التکویر ۸۱:۱۹)، بے شک وہ بزرگ رسول کا قول ہے۔ یہاں رسول سے یقینی طور پر جبرئیلؑ ہی مراد ہیں۔ بعد والی صفات اسی مراد کو معین کرتی ہیں۔ ہاں سورۃ الحاقہ میں رسولِ کریمؐ سے محمد رسولؐ اللہ مراد ہیں کیونکہ وہاں اس کے بعد دشمنوں کے اس قول کی تردید ہے کہ